

نور افشاں

۱۰۲

نتیجہ: وہ تمام جو ایسا نہیں کرتے ایک آدمی کہہ دینا کہ اگر

قیمتہا از سر کمره

المعروف

لو شانه و شانه

قیمت فی پونہ پانی

نور افشاں		کتاب کتابوں کا پر اشتہار	
۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷

بہت بات نہایت مشکوری کے قابل کہ حضور راہِ حق میں نہایت
 گورنریل نہایت ایک دہندہ مستانی گیس بارہ کی جان پر
 فیصلہ فرما کر گورنریل شعلی کو عورت کی پوجا اجار
 دل پہ بیٹہ میں امر کے شاکل تھے کہ گورنریل مستانی سے کوئی
 صاحب ملک انفاقہ سے و جاسے تو نور علی شعلی پادار
 ہندوستان کی جان کو یوں کے مول جانی عباد و مرفع
 ہو گئے بقیہ کی کہ تہذیب بھی ایسا نہیں ہو گا کہ حکومتی
 بہت فیصلہ فرما کر عباد کی کہ صاحب ملک شعلی سے بہت
 حضور راہِ حق کی کہ نور علی شعلی سے نہیں کیا مگر کیا
 نہیں یہ ایک جان کی کہ تہذیب کی پوجا کر نہیں

وہ جس ہندوستان میں تہذیب کی پوجا کر نہیں
 رہا کہ وہ مول جو نہیں ہے نہ وہ چاہا کہ وہ جان کوئی
 صورت میں نہیں کی تہذیب کی پوجا کر نہیں
 نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 ہوئی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 بہت فیصلہ فرما کر عباد کی کہ صاحب ملک شعلی سے بہت
 حضور راہِ حق کی کہ نور علی شعلی سے نہیں کیا مگر کیا
 نہیں یہ ایک جان کی کہ تہذیب کی پوجا کر نہیں

وہ جس ہندوستان میں تہذیب کی پوجا کر نہیں
 رہا کہ وہ مول جو نہیں ہے نہ وہ چاہا کہ وہ جان کوئی
 صورت میں نہیں کی تہذیب کی پوجا کر نہیں
 نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 ہوئی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 بہت فیصلہ فرما کر عباد کی کہ صاحب ملک شعلی سے بہت
 حضور راہِ حق کی کہ نور علی شعلی سے نہیں کیا مگر کیا
 نہیں یہ ایک جان کی کہ تہذیب کی پوجا کر نہیں

سولہ مذہب عیسوی کے اور مذہبوں کے دستور
 رسم و رواج ایسے نہیں کہ جیسے تہذیب و شائستگی
 اور جماعت کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 اخلاق کی منافی ہے تو جواب دیتے ہیں کہ یہ بات خاص
 ہمارے مذہب میں داخل ہو شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں
 نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 کے گورنریل میں جان کی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 جو کہ عباد کی کہ تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 اسکا اسکا ایک ایک حکم ضلع نے برضا مندی رد کیا
 ہر وہی بات قائم رہی۔ یعنی اسکا ایسی رسم تہذیب میں
 مذہب میں داخل ہو شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 نہیں وہ نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 پس نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 اخلاق سے بر خلاف ہوں رکھا ہو شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 لائی ہو شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 دستور ہات کو دست کر تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 سرگرمی سے اپنے مذہبوں کے مذہب کر تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 لائی ہو شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 ہندوستان میں تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 بناوے اور دوسرے اسکو نور تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 مذہب کی تہذیب اور عہدہ اخلاق تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 جو عہدہ اسکو تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا

تہذیب کا جو لاشعاع کو لوٹا
ہندوستان میں گورنریل کے کیا کیا
 وزیر علی نے کہا مغلوں کے عہد میں جس کو لوگ تہذیب سے
 اور ان پادشاہوں کی فیاضیاں نہایت نہیں جیسے پس
 انگریزوں میں کیا فیضیت ہو تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 کی تہذیب سے رکھی بناوے تو نور علی شعلی کے کام راہِ حق
 ملکات اور ان کے مقبول کے اور پھر تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 سو بہت ہے بلکہ نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 کیا کہ جسکو تہذیب کے گورنریل کے مقابل میں بیان کر تہذیب
 قابل تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 خاندان میں پیدا ہوا تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 پادشاہ کی نسبت تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 اور اپنے تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 کی کہ تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 قانون اور عہدہ اخلاق تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 کوئی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 زور کا سو تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 گو وہ کبھی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 جسکا تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 میں خود وہ تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 خاندان میں تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 جیسے تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 ہونے کی عادت پادشاہوں کی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا
 نور علی شعلی تہذیب کی پوجا کر نہیں کیا مگر کیا

ان جملوں کے نام سے آپ اپنے ہی مقصد کو
 باطل کر رہے ہیں کیونکہ ان سے انجیل کی تصدیق ہوتی ہے نہ
 تکذیب ایک اور بات ہے کہ جو بزرگوار صلیبی کے بندے ہیں
 سمجھ رہے ہیں چنانچہ انکا ذکر ہو چکا اور تیسری اور چوتھی اور پانچویں
 دہرہ صدیوں میں بھی لکھی اور بھی لکھی ایک مگر اس کا ایک
 بھی نسخہ کی طرف منسوب نہیں ہوتی اور ایسی خیالی انجیل کا
 جو مسیح پر نازل ہوئی ہو کسی تفسیر میں نام کسی بھی ذکر نہیں
 ہوا اور خود اگر شروع میں ایسی کوئی انجیل ہوتی تو مگر ہر شاکہ
 کہیں نہ کہیں عیسوی یا غیر عیسوی رسالہ میں اسکا نام ہوتا
 اور اس کے بارے میں حقائق کے حوالے ہوتے مگر یہاں کے عیسویوں نے
 اسکو مخفی کر دیا یہ نام بھی اسکا نشان دہی سے مشورے
 سے اس میں دیکھا گیا اور کیا تو ان میں چھپیں لکھا ہوا
 انجیل کی کلام کا آپ کا نظریہ انا الہ الہی فطرت پس
 جس کے نسب پر خدا تعالیٰ اس انجیل کو مسیح پر نازل ہوا
 ایک زمانہ تک محفوظ نہ کر سکا حقیقت یہ ہے کہ ایسی خیالی
 انجیل کبھی بنائی نہیں گئی بلکہ صرف وہ حقائق کے اندر مدون
 اور صحیح و درست ہے اور قرآن کے سوا قدیم زمانہ میں اسکا
 کہیں نام بھی نہیں ملتا اور قرآن تو بعد از مسیح چھ سو برس بنا
 جسکی تصدیق مذکور کے سوا واضح ہو کر تیسری اور چوتھی
 اور پانچویں دہرہ صدیوں میں چند اور ایسے قسم کی کتابیں
 ہی نہیں ہو چکی کہ وہ سب کچھ انجیل کے ویر کے شایع ہو کر انکا
 بیان میں قدم نہ کر سکتے تھے چنانچہ یہاں صرف چند نام
 قریب کے جاتے ہیں :-

چنانچہ تیسری صدی
 اور چوتھی صدی
 انجیل غلیلیت نکات و بندہ و تفسیر انجیل
 انجیل دھیندہ

۱۔ انجیل نکات و بندہ
 ۲۔ خطبہ انجیل پطرس
 ۳۔ انجیل پطرس
 ۴۔ انجیل پطرس
 ۵۔ انجیل پطرس
 ۶۔ انجیل پطرس
 ۷۔ انجیل پطرس
 ۸۔ انجیل پطرس
 ۹۔ انجیل پطرس
 ۱۰۔ انجیل پطرس
 ۱۱۔ انجیل پطرس
 ۱۲۔ انجیل پطرس
 ۱۳۔ انجیل پطرس
 ۱۴۔ انجیل پطرس
 ۱۵۔ انجیل پطرس
 ۱۶۔ انجیل پطرس
 ۱۷۔ انجیل پطرس
 ۱۸۔ انجیل پطرس
 ۱۹۔ انجیل پطرس
 ۲۰۔ انجیل پطرس
 ۲۱۔ انجیل پطرس
 ۲۲۔ انجیل پطرس
 ۲۳۔ انجیل پطرس
 ۲۴۔ انجیل پطرس
 ۲۵۔ انجیل پطرس
 ۲۶۔ انجیل پطرس
 ۲۷۔ انجیل پطرس
 ۲۸۔ انجیل پطرس
 ۲۹۔ انجیل پطرس
 ۳۰۔ انجیل پطرس
 ۳۱۔ انجیل پطرس
 ۳۲۔ انجیل پطرس
 ۳۳۔ انجیل پطرس
 ۳۴۔ انجیل پطرس
 ۳۵۔ انجیل پطرس
 ۳۶۔ انجیل پطرس
 ۳۷۔ انجیل پطرس
 ۳۸۔ انجیل پطرس
 ۳۹۔ انجیل پطرس
 ۴۰۔ انجیل پطرس
 ۴۱۔ انجیل پطرس
 ۴۲۔ انجیل پطرس
 ۴۳۔ انجیل پطرس
 ۴۴۔ انجیل پطرس
 ۴۵۔ انجیل پطرس
 ۴۶۔ انجیل پطرس
 ۴۷۔ انجیل پطرس
 ۴۸۔ انجیل پطرس
 ۴۹۔ انجیل پطرس
 ۵۰۔ انجیل پطرس

۱۔ انجیل پطرس
 ۲۔ انجیل پطرس
 ۳۔ انجیل پطرس
 ۴۔ انجیل پطرس
 ۵۔ انجیل پطرس
 ۶۔ انجیل پطرس
 ۷۔ انجیل پطرس
 ۸۔ انجیل پطرس
 ۹۔ انجیل پطرس
 ۱۰۔ انجیل پطرس
 ۱۱۔ انجیل پطرس
 ۱۲۔ انجیل پطرس
 ۱۳۔ انجیل پطرس
 ۱۴۔ انجیل پطرس
 ۱۵۔ انجیل پطرس
 ۱۶۔ انجیل پطرس
 ۱۷۔ انجیل پطرس
 ۱۸۔ انجیل پطرس
 ۱۹۔ انجیل پطرس
 ۲۰۔ انجیل پطرس
 ۲۱۔ انجیل پطرس
 ۲۲۔ انجیل پطرس
 ۲۳۔ انجیل پطرس
 ۲۴۔ انجیل پطرس
 ۲۵۔ انجیل پطرس
 ۲۶۔ انجیل پطرس
 ۲۷۔ انجیل پطرس
 ۲۸۔ انجیل پطرس
 ۲۹۔ انجیل پطرس
 ۳۰۔ انجیل پطرس
 ۳۱۔ انجیل پطرس
 ۳۲۔ انجیل پطرس
 ۳۳۔ انجیل پطرس
 ۳۴۔ انجیل پطرس
 ۳۵۔ انجیل پطرس
 ۳۶۔ انجیل پطرس
 ۳۷۔ انجیل پطرس
 ۳۸۔ انجیل پطرس
 ۳۹۔ انجیل پطرس
 ۴۰۔ انجیل پطرس
 ۴۱۔ انجیل پطرس
 ۴۲۔ انجیل پطرس
 ۴۳۔ انجیل پطرس
 ۴۴۔ انجیل پطرس
 ۴۵۔ انجیل پطرس
 ۴۶۔ انجیل پطرس
 ۴۷۔ انجیل پطرس
 ۴۸۔ انجیل پطرس
 ۴۹۔ انجیل پطرس
 ۵۰۔ انجیل پطرس

